WORKGROUP

BACK TO THE BIBLE

ورک گروپ

بائیبل کی طرف واپس جاہیں

بائیبلی مطالعہ: رومن کاتھولک چرچ کی تعلیمات از پاسٹر اینگ۔ ایم۔وی۔ڈی کرات 2011 اُردو

پیارے بھائیوں اور بہنوں، بزرگوں اور پادریوں

:تعارف

رحم، رحم کے لئے کہو"، وہ لڑکا جو میرے اُوپر بیٹھا ہوا تھا چلایا اور اُس نے میرے چہرے کو اور زیادہ سختی کے راستے کے اینٹوں کی" طرف دھکیلا میں نے اُسے سکول کے میدان میں کھیل کے دوران نرمی سے کہا اُس نے اُس بات کو نہ لیا اور تھوڑی سی لڑائی کے بعد وہ مُجھ پر اور سخت ہوا میں مکمل طور پر اُس کے زور میں تھا اور اِس مجبوری کی حالت میں اُس نے مُجھ سے کہا کہ رحم کے لئے بھیک مانگو کچھ دیر کے لئے جب میں سنبھلا اور اپنے مُنہ کو بند کیا تو میرے حملہ کرنے والے جماعتوں کے تمام بچے اور میں خود دائرے میں کھڑے ہو گئے اور اُنھوں نے ہمیں دیکھا وہ یہ جاننا چاہتے تھے کہ کیا میں اپنے بچاؤ کے لئے کہوں گا اور آخرکار جب میرے چہرے پر ناقابل برداشت درد ہوئی تو میں نے آہستگی سے کہا رحم۔ "اور زیادہ زور سے کہو" وہ لڑکا جو میرے اُوپر تھا چلایا اور مجھے اندر کی طرف دھکیلا اور مجھے اُونچی آواز سے اور صاف طور پر رحم کے لئے کہنا پڑا جتنے بھی پاس کھڑے تھے اُنھوں نے سُنا جب آخرکار میرا مخالف مُطمئین ہوا ہم دونوں اُٹھے اور اپنے کپڑوں سے گرد جھاڑی دیکھو وہ جیتنے والا کھڑا ہے اور میں شرمندہ ہار جانے والا تھا۔ اس کے بعد میں نے دبے پاؤں چوروں کی طرح چلنا شروع کیا اور اُس کی پُہنچ سے کافی باہر ہو کر، میں دوبارہ چلایا "نرمی سے" اور اپنے محفوظ گھر کی طرف دوڑا۔

کیا یہی بات ہے جو بائبل کہتی ہے جب رحم کا تصور فضل کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے ہم کلام کو پھلانگ کر نہیں جا سکتے کیونکہ ایسا اکثر ہوتا ہے کلیسیاؤں میں بھی ہم فضل کے تصور کو ایک طرف نہں رکھ سکتے اگر ہم کلام کو قطع نظر کرنے کی جرت کریں تو اس کا مطلب ہے کہ ہم کلیسیاہ کے ایک بڑے عقیدے کو رد کرتے ہیں نہیں فضل بائبل کے ساتھ ساتھ کلیسیاء میں بھی بُہت اہم شکلیں بناتا ہے پچھلے چند سالوں کے دوران فضل کے لفظ کو بڑی بے احتیاتی کے ساتھ بعض اوقات برتا گیا ہے ہم جدید طرح سے اِس لفظ استعمال کرتے ہیں بالکل اسی طرح جس طرح لفظ کمپیوٹر ہماری ہر روز کی استعمال ہونے والی زبان میں ایک جدید لفظ کا تعلق رکھتا ہے لیکن یہ بلا شبہ سچ نہیں ہے کچھ مسیحی ہیں جو زیادہ تر شدید سمت سے تعلق رکھتے ہیں جو آپ کی طرف رحم کے ساتھ دیکھتے ہیں جب آپ فضل کی بات کرتے ہیں اکثر اُن کی گفتگو کے آخر پر یہ نتیجہ ہوتا ہے؛ یہ سب فضل ہے کیا یہ نہیں ہے پھر وہ جلدی کرتے ہیں جو کچھ بھی خطا ہے کیونکہ آخرکار ایک شخص کو ایک چہرہ دیکھانے اجازت نہیں اب دوسرے مسیحی مبشرین پُر مسرت چہرہ دیکھانے کے لئے جاتے ہیں اُن کی میٹنگز میں، اکثر پُر مسرت گیت منتخب کیے جاتے اور جوش سے گائے جاتے ہیں گت تالیوں اور بازوں کے ہلانے سے گائے کاتے ہیں نہیں جب وہ گائے اور فضل کے بارے بات کرتے ہیں تو اُن کے چہرے قابل رحم نہیں ہوتے اُن کو کوئی بھی مسئلہ نہیں لگتا، جی ہاں یہ سب فضل ہے اور اس فضل کے باعث وہ خوش ہیں اور نتیجتاً خوشی سے معمور ہیں۔

اب کون ٹھیک ہے "بھاری" یا "شدید" کلیسیاؤں کے اراکین یا بشارتی کلیسیاؤں اراکین؟ کیوں وہ فضل کے بارے بات کرتے ہیں بھاری کلیسیاؤں کے اراکین چیزوں کو بُہت مشکل بناتے ہیں جب کہ بشارتی کلیسیاؤں کے اراکین اس کو بُہت آسان لیتے ہیں؟

لفظی طور پر لفظ فضل :۲

بُہت ساری لغات میں ہم نے مندرجہ ذیل ممکنات کو دیکھا ہر روز فضل کے استعمال میں معافی رحم یا محبت کے لئے رضامندی ہے۔ رحم کے ساتھ انصاف رحم کے لئے اپیل یا پسندگی کے لئے بحالی ہے ہماری روزمرہ زندگی میں ان میں سے کچھ لفظ کم ہی استعمال ہوتے ہیں۔ چیرٹی غریب لوگوں کی مدد کرنا ضرورت مند لوگوں کی پیسے کے ذریعے مدد کرنا نیک خواہش کا احساس یا دوسروں کے سات شفت و نیک خوہش یا بھلائی کا عمل و تحمل مزاجی و یا نرمی ہے پس مجموعی طور پر الفاظ لفظ فضل کا مطلب جو روزمرہ استعمال ہوتا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل پہلو ہیں: معافی و بُردباری و شریعت کے قوانین کو مرضی سے گوارہ کر نا دیے گئے وقت میں کسی کے لئے رعائت۔ اسی طرح ہی لغاتوں میں الٰہیاتی لفظ فضل کے معنوں میں خلافت ہے خُدا وسیع فضل ہے: رحم کھا کر معاف کرنا، گناہگاروں کے لئے خُدا کی معافی۔ اب ہم پُرانے عہد نامے میں جاتے ہیں یہاں ہم تین اقتباسات کو پڑھیں گے جس کے لئے ہم سوچتے ہیں کہ یہاں فضل کے تصور میں اختلاف ہے۔

بُہت سارے اقتباسات کو ہم استعمال کر سکتے تھے لیکن یہ ہماری سٹڈی کو لمبا کر دے گا ہمارے درمیان موجود طالبِ علموں، مہربانی سے اپنی کلید الکتاب ضرور استعمال کریں یہ آپ کی سٹڈی کو اور زیادہ مکمل کرے گی۔

پُرانہ عہد نامہ میں لفظ فضل :۳

آدم کے گرائے جانے کے بعد خُدا زمین پر بسنے والے لوگوں کے گناہ کو مزید دیکھنا برداشت نہ کر سکا اُس نے اُنھیں طوفان کے ذریعے سزا دینے کا فیصلہ کیا نوع اور اُس کا گھرانہ بچ گئے۔ مگر نوع خُداوند کی نظر میں مقبول ہوا۔

نوع مردِ راستباز اور اپنے زمانے کے لوگوں میں بے عیب تھا۔ اور وہ خُدا کے ساتھ ساتھ چلتا رہا، پیدائش ۶: ۸۔۹ موسیٰ پہاڑ پر سے دو پتھر کی تختیوں کے ساتھ جب نیچے آتا ہے، جن پر شریعت لکھی گئی، تو اس بات کو دریافت کرتا ہے کہ پہاڑ پر اُس کے قیام کے دوران ،اسرائیل کے لوگوں کے بُتوں کی پوجا شروع کر دی۔

مایوسی میں اُس نے تختیوں کو اپنے ہاتھوں سے پھینک دیا، اُنھیں توڑ دیا، وہ جلد ہی سمجھ جاتا ہے خُدا مزید اسرائیلیوں کے ساتھ چلنے سے انکار کر دیتا ہے پھر موسیٰ اپنی ایک مشہور کوشش کرتا ہے کہ خُدا مان جائے اور اُسے معاف کر دے، اور اُن کے ساتھ چلے اور موسیٰ نے خُدا سے کہا دیکھ تو مُجھ سے کہتا ہے کہ ان لوگوں کو لے چل پر مجھے یہ نہیں بتایا کہ تو کس کو میرے پاس بھیجے گا حالانکہ تو نے یہ بھی کہا ہے کہ میں تُجھ کو بنام جانتا ہوں اور تُجھ رمیرے کرم کی نظر ہے پس اگر مُجھ پر تیرے کرم کی نظر ہے تو مُجھ کو اپنی راہ بتا جس سے میں تُجھ کو پہچان لوں تا کہ مُجھ پر تیرے کرم کی نظر رہے اور یہ خیال رکھ کہ یہ قوم تیری ہی اُمت ہے تب اُس نے کہا میں ساتھ چلوں گا اور تُجھے آرام دوں گا موسیٰ نے کہا کہ اگر تو ساتھ نہ چلے تو ہم کو یہاں سے آگے نہ لے جا کیونکہ یہ کیونکر معلوم ہو گا کہ مُجھ پر اور تیرے لوگوں پر تیرے کرم کی نظر ہے؟ کیا اُسی طریق سے نہیں کہ تو ہمارے ساتھ ساتھ چلے تا کہ میں اور میرے لوگ روئے زمین کی سب قوموں سے نرالے ٹھریں؟ خروج ۳۳: ۱۲۔۱۶۔

یوناہ نبی ابتداہ میں خُدا کے کام سے بچنے کے لئے سمندر کی طرف بھاگا لیکن اُس سے اُس کو اتنا فائدہ نہ ہوا کیونکہ اُسکو ایک بڑی مچھلی کے اندر تین دن رہنا پڑا اور اُس کے بعد اُس نے اُس کو زمین پر اُگل دیا پھر بڑی وفاداری کے ساتھ اُس نے اُس کے کام کیے چلنا شروع کیا جب نینواہ کے لوگ اُس کے ردِ عمل میں تبدیل ہوئے۔ تو وہ بڑا پریشان ہوا۔

لیکن یوناہ اُس سے نہایت ناخوش اور ناراض ہوا اور اُس نے خُداوند سے یوں دُعا کی کہ اے خُداوند جب یں اپنے وطن ہی میں تھا اور رسیس کو بھاگنے والا تھا تو کیا میں نے یہی نہیں کہا تھا؟ میں جانتا تھا کہ تو رحیم و کریم خُدا ہے جو قہر کرنے میں دھیما اور شفقت میں غنی

ہے اور عذاب نازل کرنے سے باز رہتا اب اے خُداوند میں تیری منت کرتا ہوں کہ میری جان لے لے کیونکہ میرے اس جینے سے مر جانا بہتر ہے۔ یوناہ ۴: ۱۔۳۔

:پرانے عہد نامے میں فضل کے تصور کا خلاصہ

پرانے عہد نامے کی ان تین کہانیوں سے ہم فضل ک تصور کی چند خصوصیات اخذ کرتے ہیں۔ فضل ہمیشہ خُدا اور آدمیوں کے درمیان ایک رشتے کے ساتھ جُڑا ہوا ہے اس رشتے میں خُدا ہے جو فضل کی پیش کش کرتا ہے کبھی بھی یہ نہیں ہوا کہ آدمی خُدا کو فضل کی پیش کش کرے یہ محض منطقی ہے آپ کہیں گے، لیکن بعض اوقات انسان کے گناہ کا فخر اتنا بڑھ جاتا ہے کہ وہ خود کو خُدا کی جگہ پر کھڑا کرنے کی جرائت کرتا ہے۔ لمک دو عورتیں بیاہ رلیا، ایک کا نام عدہ اور ایک کا نام ضلہ تھا۔ لمک نے اپنی بیویوں سے کہا اے عدہ اور ضلہ میری بات سُنو اے لمک کی بیویوں میرے سُخن پر کان لگاؤ میں نے ایک مرد کو جس نے مجھے زخمی کیا مار ڈالا اور ایک جوان کو جس نے میرے چوٹ لگائی قتل کر دیا اگر قائن کا بدلہ ساتھ گنا لیا جائے گا تو لمک کا سر اور سات گنا۔ پیدائش ۴: ۱۹۔۲۴

لمک کے ان الفاظ کی بنیاد بائلؒ کے اس حصے کی پندرھویں آیت میں خُدا کے وعدے پر ہے یہ آیت فرماتی ہے کہ جو کوئی قائن کو قتل کرے گا ہابل کے قتل کے بدلے میں اُس کو سات گنا سزا دی جائے اب لمک کا تکبر اُس کے ذہن میں اس طرح سے گھسا کہ اُس نے اپنے آپ ہی فیصلہ کیا کہ اگر اُسے کوئی اُسے مارے تو اُس کو ستر گنا سزا دی جائے گی یہاں اُس نے خُدا کے بیان سے بھی بڑھا چڑھا کر پیش کیا یہ اُس کی بیویوں کے لئے تھا یہ اس کے خود پر ہی تھا کہ وہ فیصلہ کرے لمک خُدا سے دور ہو گیا اور اپنے ہی طور پر کام کیا۔

فضل ہمیشہ آدمیوں کے گناہ آلودہ برتاؤ کے ساتھ جُڑا ہوا ہے تینوں مثالیں گناہ کے بارے بات کرتی ہیں اور خُدا نے نوع سے کہا کہ تمام بشر کا خاتمہ میرے سامنے آ پہنچا کیونکہ اُن کے سبب سے زمین ظُلم سے بھڑ گئی تو دیکھ میں زمین سمیت اُن کو ہلاک کروں گا۔ پیدائش ۶: ۱۳

موسیٰ کو اسرائیل کے لئے خُدا سے وکالت کرنی پڑی کیونکہ کچھ دیر پہلے اسرائیلیوں نے اپنے لیے سونے کا بچھڑا بنایا تھا جب موسیٰ کوہ سینا سے واپس آیا تو اُس وقت لوگ اُس نئے بُت کی عید منانے میں مشغول تھے خروج ۳۲: یہ گناہوں میں سے ایک ایسا گناہ تھا جو خُدا کے نزدیک بہت زیادہ تحقیر کرنے والا تھا۔

فضل ظاہر کرتا ہے خُدا سخت دل حکمران نہیں ہے کہانی ثابت کرتی ہے کہ خُدا انسانوں کے ساتھ قائم ہے اور واضح طور پر انہیں آسمان سے اپنی رہائش سے دیتا ہے فردوس میں گرائے جانے کے باوجود اُس نے اُن کو نہیں چھوڑا یہ حقیقت ہمارے لئے ایک بڑی خبر ہے بعض اوقات ہم ٹیلی وژن پر حوصلہ شکنی دیکھ کر بہت ترس کھاتے ہیں

خُدا ظاہر کرتا ہے کہ خُدا زمین کے آمروں جیسا نہیں ہے۔ جب اُن کے وقت میں مدیان اور فارس کا مسئلہ ہوا تو انہوں نے رحم نہ کیا دانیل ٦: ٩ میں لیکن خُدا بھلا خُدا ہے اور وہ ارادہ بدل دے گا جب لوگ بدل جاتے ہیں یا جب اُن کی وکالت کی جاتی ہے۔

پرانے عہد نامے میں فضل کی نبوت :۴

پرانا عہد ہزاروں سال کے عرصے پر محیط ہے کہانیاں پڑتے ہوئے اس نتیجے پر پُہنچتے ہیں کہ انسان ایک بُہت اشھی مخلوق نہیں لیکن خُدا بنی نوع انسان کی بھلائی کے لئے مغلوب ہوتا ہے یہ خاص طور پر نسلِ انسانی کی روحانی بہبود کے لئے ہے پرانے عہد نامے کی کتابوں میں سے ایک کتاب زکریا میں خُدا اپنے بڑے پیار کو ظاہر کرتا ہے وہ واضح طور پر اپنے دل کو کھولتا ہے اپنے نبی کے ذریعے خُدا آنے والے نئے عہد نامے کے وقت کے لئے ایک وعدہ کرتا ہے "اور میں داؤد کے گھرانے اور یروشلیم کے باشندوں پر فضل اور مُناجاکی روح نازل کروں گا اور وہ اُس پر جس کو انہوں نے چھیدا ہے نظر کریں گے اور اُس کے لئے ماتم کریں گے جیسا کوئی اپنے اکلوتے کے لئے کرتا ہے۔۔۔" زکریا ١٢: ١٠ پرانے عہد نامے میں کیا دیکھاتا ہے کہ وہ کتنا بھلا خُدا ہے وہ بُہت زیادہ عدے کرتا ہے: روح القدس کو اُنڈیلنے کا فضل کی روح کا نئے عہد نامے میں اپنے کاموں کا اپنی مرضی کا نئی جگہ پر بُہت سارے لوگوں میں اپنے آپ کو ظاہر کرنے کا یوایل نبی اس کے بارے میں لکھتا ہے: "اور اس کے بعد میں ہر فردِ بشر پر اپنی روح نازل کروں گا اور تمہارے بیٹے بیٹیاں نبوت کریں گے۔۔۔ بلکہ میں اُن آیام میں غلام اور لونڈیوں پر اپنی روح نازل کروں گا" یویل ٢٨: ٢۔ ٢٩ نا صرت خُدا فضل کی روح کو اُنڈیلنے کا وعدہ کرتا ہے بلکہ وہ اُس وعدے کو دُعا کی روح کے انڈیلنے کے ساتھ بھی جوڑتا ہے اس نبوت میں فضل اور دُعا ایک دوسرے کے ساتھ بندے ہوئے ہیں دُعاؤں کی تعریف خُدا اور انسانوں کے درمیان مکالمے کی صورت میں ہو سکتی ہے اس نبوت میں خُدا اعلان کرتا ہے کہ وقت بدل جائے گا اُس وقت تک لوگ صرف یروشلیم کی ہیکل میں دُعا کرتے تھے یہ زیادہ کاہن کرتے تھے اس کہانی کے ملالے کے دوران نئے عہد نامے کہ بارے میں بھی ہے جیسے کہ یسوع اور سامری عورت کا مکالہ میں یسوع نے غالباً اُس نبوت کا حوالہ دیا "عورت نے اس سے کہا اے خُدا مجھے معلوم ہوتا ہے کہ تو نبی ہے ہمارے باب دادا نے اس پہاڑ پر پرستش کی اور تم کہتے کہ وہ جگہجہاں پرستش کرنی چاہیئے یروشلیم میں ہے یسوع نے اُس سے کہا اے عورت میری بات کا یقین کر کہ وہ وقت آتا ہے کہ تُم نہ تو اُس پہاڑ پر باپ کی پرستش کرو گے اور نا یروشلیم میں تُم جیسے نہیں جانتے اُس کی پرستش کرتے ہو ہم جیسے جانتے ہیں اُس کی پرستش کرتے ہیں کیونکہ نجات یہودیوں میں سے ہے مگر وہ وقت آتا ہے بلکہ اب ہی ہے کہ سچے پرستار باپ کی پرستش روح اور سچائی سے کریں گے

کیونکہ باپ اپنے لئے ایسے ہی پرستار ڈھونڈتا ہے کیونکہ خُداوند ہے اور ضرور ہے کہ اُس کے پرستار روح اور سچائی سے پرستش کریں یوحنا۴: ۱۹۔۲۴

نئے عہد نامے میں فضل کا تصور

خُدا کا وعدہ جیسے ے زکریا نے زکریا کی کتاب ۱۲: ۱۰ میں بیان کیا یہ خُدا کی محبت کے ایک اور پہلو کو بتاتا ہے یہاں بھی ہم مردجہ ذیل حقیقت دیکھتے ہیں:

وہ اُس پر جس کو اُس نے چھیدا ہے نظر کریں گے اور اُس پر ماتم کریں گے" یہاں صلیب پر یسوع مسیح کی موت کے بارے میں نبوت" ہو رہی ہے پس فضل کی روح کا اُنڈیلے جانے کا تعلق ہے ملاپ کے کلام سے ہے جو زمین پر ہونے جا رہا تھا اب جب ہم اس اقتباس پر نظر کرتے ہیں تو ہم اس خاص وضاحت کے ساتھ آگے گزر جاتے ہیں جو اسرائیل کے مستقبل سے تعلق رکھتی ہے یہ حصہ مسیحت کی رویا کے ساتھ ملتا ہے اور اس پر ہماری توجہ بعد میں آتی ہے اس کتاب میں ہم فضل کے بارے میں کچھ اور نظریات بھی دیکھیں گے جو ہماری آرہ سے مختلف ہے یہ بعد میں پ]ڑھائی جائیں گی۔

مسیحی تعلقات میں فضل کیوں ہے؟

شاید ہم بشارتی مسیحی اس کے بارے میں بُہت زیادہ نہیں سوچتے جب کہ بُہت زیادہ قدامت پسند کلیسیایں اس کی طرف زیادہ توجہ دیتے ہیں اب فضل نئے عہد نامے میں ۱۲۵ مرتبہ ظاہر ہوتا ہے پس وہ اس مقام پر درست ہے کلید الکتاب پر نظر ڈالتے ہوئے ہم اس کے بارے میں جانتے ہیں پس ہم کلیسیاء کے کسی بھی سمت سے تعلق رکھتے ہیں فضل ایک بُہت ہی اہم حصہ ہے پس آیئے ہم پہلے اسے دیکھتے ہیں کہ یہ ہمیں کہاں اور کیسے ملتا ہے دُگریس کے بارے میں اقتباسات کے بارے میں سارا پڑھنا ناممکن ہے ہم ایک نمائیدہ چُناؤ لیں گے۔

ہمارے مطالبے کے اس نقطے پر ہم یہ رائے دیں گے کہ ہمیں پرانے طرز کے لفظوں کو استعمال کرنا ہے ہم کوشش کرتے ہیں کہ ھم عصر الفاظ دیتی ھے تو ہمیں ایسا ہی کریں لیکن جب لفات پرانے الفاظ دیتی ہے تو ہمیں ایسا ہی کرنا ہوگا۔

۔۶"فرشتے نے اس سے کہا اے مریم خوف نہ کر کیونکہ خُدا کی طرف سے تجھ پر فضل ہوا ہے اور دیکھ تو حاملہ ہوگی اور تیرے بیٹا ہوگا ا اُس کا نام یسوع رکھنا وہ بزرگ ہوگا اور دُاتعالیٰ کا بیٹا کہلائے گا اور خُداوند خُدا اُس کے باپ دواؤد کا تخت اُسے دے گا۔۔۔" لوقا۴: ۲۲ جبرائیل فرشتے کی یہ پیشن گوئی ایک بڑے واقعہ کی ابتدائی شروعات تھی۔ مریم کے ساتھ کیا ہوا جب اُسے کہا گیا کہ خُدا کا فضل اُس پر ہوا یہاں لفظ کا مطلب ہے خُدا کا بھاری فضل ہے اس لفظ کا یہی مطلب ہم اس اقتباس میں دیکھتے ہیں:" اور لڑکا بڑھتا اور قوت پاتا گیا

اور حکمت سے معمور ہو گیا اور خُدا کا فضل اُس پر تھا" لوقا ۲: ۴۰ خُدا خود کو ایک ایسے خُدا کے طور پر ظاہر کرتا ہے جس کا دل مریم اور بچے یسوع کے لئے کھلا ہے بعد میں لوگ یسوع مسیح کی تبلیغ کے بارے میں کہتے ہیں: "اور سب نے اُس پر گواہی دی اور اُن پر فضل باتوں پر جو اُس کے منہ سے نکلتی تھی تعجب کر کے کہنے لگے" لوقا ۴: ۲۲ بائبل کے اُن واقعات کا مصنف لوقا تصور کرتا ہے کہ اس کے قاری (جن میں ہم بھی شامل ہیں) وہ اس بات کو سمجھتے ہیں کہ فضل کے تصور میں کونسی باتیں شامل ہیں وہ ایک اضافی وضاحت پیش نہیں کرتا نہ ہی ہم کریں گے کہ خُدا کی تصویر ایک محبت کرنے والے خُدا کے طرح ہے جو اپنی نجات کے منصوبے کو ظاہر کر رہا ہے اور اس طرح سے وہ اپنی مخلوقات کے ساتھ اپنی محبت کو ظاہر کرتا ہے خُدا ایک سخ ملامت کرنے والا مصنف نہیں ہے۔

رائے رومن کیتھلک کلیسیاء مریم کی پرستش کے ساتھ اس اصطلاح کو "پُر فضل" کو متعارف کرواتی ہے اس کے بارے مندرجہ ذیل عقیدہ ۱۹۹۵ کی کیتھولک تعلیم میں موجود ہے۔

صدیوں سے کلیسیاء اس بات سے بُہت زیادہ کہ مریم "پُر فضل" (لوقا ۱: ۳) "خُدا کے وسیلہ سے نجات پا گئی جیسے ہی اس نے یسوع" کو لیا یہی بے داغ وصول کرنے کے اعتراف کا عقیدہ ہے جسے پوپ پائس نویں نے ۱۸۹۴ میں اعلان کیا: بُہت ہی زیادہ بابرکت کنواری مریم یسع کو وصول کرنے کے پہلے ہی لمحے میں خُدا کے فضل اور قادرِ مُطلق کے استحقاق سے اور یسوع مسیح جو کہ انسانوں کا نجات دہندہ ہے ہونے کے معیار سے وہ اپنے اصلی گناہ سے بے داغ ہوئی (کیٹ۔پر۔۴۹۱) پس رومن کیتھلک کلیسیاء کے موروصی گناہ سے بے داغ ہونے کے بارے میں بات کرتی ہے اس کے ساتھ ساتھ وہ زمین پر اس کی روزمرہ زندگی کے بارے میں بھی بتاتی ہے: "خُدا کے فضل کے سبب سے مریم اپنی ساری زندگی اپنی شخصی گناہ سے آزاد رہی (کیٹ پر ۴۹۱) "ایک گواہی کام میں ہم اس کو واپس نہیں لے سکتے ہم بائبل میں مریم کا ایک اعلیٰ مقام دیکھتے ہیں اور یہ ہم سے بُلند تھا ہم اس کو عبرانیوں ۱۱ کے ایمان کے ہیروز کی صنف میں دیکھ کر بُہت خوش ہیں لیکن مریم کو بے گناہ کہنا اُس لفظ کی بنیاد پر کہ فرشتے نے اُس کو پُر فضل کہا جب اُس نے یسوع مسیح کی پیدائش کا اعلان کیا یہ بات ہمیں بائبل نہیں سکھاتی یہ رومن کیتھولک کلیسیاء۔

۔۶ "لیکن محصول لینے والے نے دور کھڑے ہو کر اتنا بھی نہ چاہا کہ آسمان کی طرف آنکھ اُٹھائے بلکہ چھاتی پیٹ پیٹ کر کہا کہ اے ۲ خُداوند مُجھ گنہگار پر رحم کر، لوقا ۱۸: ۱۳

یہاں ہم فضل کے تصور کا ایک دوسرا پہلو دیکھتے ہیں۔ ایک شخص کا گناہ یسوع کا گناہ یسوع کی اس تمثیل میں محصول لینے والا اپنی گنہگار زندگی کا اقرار کرتا ہے اور رحم کے لئے درخواست کرتا ہے شاید آپ سوچتے ہوتے: کیا یہ ضروری ہے؟ آپ نے ہمیں محض خُدا کے ایک عزیز فضل کا بیان دیا ہے اس محصول لینے والے کا کیا معاملہ ہے؟ کیا یہ گناہ اتنا بُرا ہے، کیا یہ محصول لینے ولا اتنا خراب شخص ہے؟

حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھائل کیا گیا اور ہماری بدکرداری کے باعث کُچلا گیا ہماری ہی سلاتی کے لئے اُس پر سیاست " ہوئی تاکہ اُس کے مار کھانے سے ہم شفا پائیں ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا پر خُداوند نے ہم سب کی بدکرداری اس پر لاددی یسعیاہ ۵۳: ۶۔۷

گناہوں پر خُدا کی عدالت ہمارے اقتباس میں بدکرداری کا بیان یہ بُہت سنجیدہ ہے خُدا کو ایک سزا دینی پڑی پرانے عہد نامے کی مختلف کہانیوں سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ خُدا گناہ کی سزا دیتا ہے۔ یہ برائے واست گرائے جانے سے شورع ہوتی ہے جب خُدا نے آدم اور حوا کو باغ عدن سے نکال دیا پرانے عہد نامے کے وقتوں میں ہر کوئی جانتا تھا کہ خُدا گناہ کے نتیجے میں سزا دیات ہے پس جب محصول لینے والا پُکارتا ہے اے خُدا مُجھ پر ترس کھا گنہگار کے لئے یہ ایک عجیب بات نہیں ہے اسی طرح یسوع نے زمین پر ز زندگی بسر کی اور اسی طرح اُس نے تبلیغ کی: کیا اس وقت میں ہر شخص کے لئے ایسا ہی ہے یا اُس کا تعلق محض بُہت بُرے لوگوں سے ہے؟

اُس وقت میں یہودی اچھے لوگوں اور بُرے لوگوں کے درمیان ایک بڑا فرق کرتے تھے اور یہی وجہ ہے یسوع نے یہ تمثیل کہی محصول لینے والے کے بیان سے پہلے ہم مندرجہ ذیل بیان پڑھتے ہیں "پھر اس نے بعض * لوگوں سے جو اپنے پر بھروسہ رکھتے تھے کہ ہم راستباز ہی اور باقی آدمیوں کو ناچیز جانتے تھے یہ تمثیل کہی کہ دو شخص ہیکل میں دُعا کرنے گئے ایک فریسی دوسرا محصول لینے والا فریسی کھڑا ہو کر اپنے جی میں یوں دعا کرنے لگا کہ اے خُدا میں تیرا شُکر کرتا ہوں کہ باقی آدمیوں کی طرح ظالم بے انصاف زناکار یا اس محصول لینے والے کی مانند نہیں ہوں۔۔۔ "لوقا ۱۸: ۹۔۱۸

ہمارے وقت میں ہم خُدا کی سزا کے بارے میں سُننا پسند نہیں کرتے اس کا مطلب ہے ہے کہ کچھ پیچھلے چند عشروں میں ہمارا خُدا کے بارے اندازہ بدل چُکا ہے کیا ہم اکثر اپنی عبادتوں میں خُدا کی سزا کے بارے میں بات یا تبلیغ کیا جاتا ہے کیا نئے عہد نامے کے عرصہ میں خُدا مزید سزا کے بارے بات نہیں کرتا؟

۶۔ سزا فضل کی مخالف ہے ۳

اب ہامری سٹڈی میں ہم ایک مشکل حصے میں پُہنچ چُکے ہیں ہم نے دیکھا کہ خُدا پرانے عہد نامے میں اکثر سزاؤں کا اعلان کرتا ہے اور انھیں دیتا بھی ہے دوسری طرف نئے عہد نا ااامے ممیں خُدا نے حقیقی سزاؤں کے بارے میں تھوڑا لکھا ہے اب آپ غالباً یاد کرتے ہونگے کہ اعمال ۵: ا۔ اا آیت میں حننیاہ اور سفیرہ کی کہانی ہے انھوں نے کلیسیاء کے اراکین اور رسولوں پر اچھا تاثر چھوڑنے کے لئے کوشش کی کہ وہ زمین کا منافع کلیسیاء کو دیں گے لیکن انھوں نے ایک وہ رکھ لیا اور اس کے بارے میں نہ بتایا۔ بے شک خُدا اُس کو جانتا

تھااور اُس نے کُھلے عام اِس بے ایمانی کی سزادی اور نتیجے کے طور پہ دونوں لوگ مرد کی طرح عورت بھی موقع پر مر گئے اِس کہانی کے علاوہ ہم خُدا کی طرف سے برائے راست سزا کے بارے تھوڑا سا دیکھتے ہیں۔جب تک کے ہم مکاشفہ نہیں کھولتے۔

نئے عہد نامے میں مکاشفہ کی کتاب ہمیں خُدا کی سزا کے بارے میں بتاتی ہے جو آنے والے زمانے میں ملے گی کچھ کہانیاں بُہت دہشت ناک ہیں جو قاری کو ہلا دیتی ہیں۔مکاشفہ کی کتاب میں ہم خُدا کے بارے میں کہانیاں دیکھتے ہیں کہ وہ اپنے فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ وہ زمین پر گھومے اور بہت سارے معاملات میں سزادیں "اور جب اُس نے پانچویں مہر کھولی تو میں نے قربان گاہ کے نیچے اُنکی روحیں دیکھیں جو خُدا کے کلام کے سبب سے اور گواہی پر قائم رہنے کے باعث مارے گئے تھے۔اور وہ بڑی آواز سے چلا کر بولیں کہ اے مالک! اے قدوس و برحق! تو کب تھ انصاف نہ کرے گا اور زمین کے رہنے والوں سے ہمارے خون کا بدلہ نہ لیگا؟ اور اُن میں سے ہر ایک کو سفید جامہ دیا گیا اور اُن سے کہا گیا کہ اور تھوڑی مُدت آرام کرو جب تک کہ تمارے ہم خدمت اور بھائیوں کا بھی شمار پورا نہ ہولے۔جو تمہاری طرح قتل ہونے والے ہیں" مکاشفہ ۹:۶-۱۱

جب خُدا سزا کے لئے آتا ہے تو وہ تمام لوگ جن کی وہ فکر کرتا ہے وہ خاص اہمیت کے حامل ہیں خُدا سزا دیتا ہے اور وہ ہر ایمان نہ لانے والے شخص کو سزا دیتا ہے۔

اور زمین کے بادشاہ اور امیر اور فوجی سردار اور مالدار اور زور آور اور تمام غلام اور آزاد پہاڑوں کے غاروں اور چٹانوں می جا چُھپے۔اور " پہاڑوں اور چٹانوں سے کہنے لگے کہ ہم پر گر پڑو اور ہم کو اُس کی نظر سے جو تخت پر بیٹھا ہے اور برہ کے غضب سے چُھپا لو، کیونکہ ان کے غضب کا روز عظیم آ پُہنچا۔اب کون ٹھہر سکتا ہے"؟ مکاشفہ ۶: ۱۵-۱۷

لیکن یہاں تک کہ جب سزادی جا رہی ہے توبہ عام طور پر بُہت بھاری ہے اب بھی لوگوں کے پاس موقع ہے کہ وہ توبہ کریں مکاشفہ ۹: ۲۰-۲۱ میں ہم پڑھتے ہیں: "اور باقی آدمیوں نے جو ان آفتوں سے نہ مرے تھے اپنے ہاتھوں کے کاموں سے توبہ نہ کی کہ شیاطین کی اور سونے اور چاندی اور پیتل اور پتھر اور لکڑی کی مورتوں کی پرستش کرنے سے باز آتے جو نہ دیکھ سکتی ہیں نہ سُن سکتی ہیں۔نہ چل سکتی ہیں۔اور جو خون اور جادو گری اور حرامکاری اور چوری اُنھوں نے کی تھی اُن سے توبہ نہ کی"۔

نہ صرف ایمان نہ لانے والے خُدا سے سزا پائیں گے بلکہ مکاشفے کی کتاب میں بُہت کچھ خُدا کی طرف سے ابلیس اور اُس کے ساتھیوں کے لئے سزا کے لئے کہا گیا ہے اُن کے لئے بُہت کچھ برا کہا گیا خُدا کی طرف سے اُن کے لئے توبہ یا فضل کا کوئی امکان نہیں شیطان جو خُدا کے قریب ایک مقرب کو مکاشفے میں پاتا ہے جو کہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے آگ اور گندھک سے جلنے والی جھیل ہے "اور اُن کا گمراہ کرنے والا ابلیس آگ اور گندھک کی اُس جھیل میں ڈالا جائیگا جہاں وہ حیوان اور جھوٹا نبی بھی ہوگا اور وہ رات دن ابد الآباد عذاب میں رہینگے"۔مکاشفہ ۲۰: ۱۰

جب یسوع زمین پر رہاتو اکثر وہ بُہت نرم اور محبت کرنے والا تھا جیسا کہ ایک سامری عورت اور اُن ماؤں کے ساتھ جو اپنے بچوں کو برکت دلانے کے لئے لائیں تھیں لیکن بعض اوقات وہ انتہائی سخت الفاظ سے صدوقیوں اور فریسیوں پر کوڑے برساتا اُس نے نقطہ منافق بیس بار استعمال کیا فریسیوں کے ساتھ اپنی گفتگو میں کے متی ۲۳ میں وہ اپنے الفاظ ۳۲ اور ۳۳ میں اس طرح ختم کرتا ہے "غرض اپنے باپ دادا کا پیمانہ بھر دو۔اے سانپو! اے افعی کے بچوں تُم جہنم کی سزا سے کیوں کر بچو گے ؟" یسوع جہنم کے وجود اور اُس کے کام پر ایمان رکھتا تھا، اور اُوپر دیے گئے اقتباس میں پڑھتے ہیں اور امیر آدمی اور غریب لعزر کی کہانی میں بھی دیکھتے ہیں لوقا ۱۶: ۱۹۔ ۳۱ ہم اس کہانی سے بُہت کچھ سیکھتے ہیں لیکن ہم اس حقیقت سے آشناہ ہونگے کہ امیر آدمی کو اپنی زندگی میں خُدا کے اصولوں کے مطابق نہ چلنے کے سبب سزا دی گئی اسی طرح غیرب آدمی نے بُہت مشکل زندگی بسر کی لیکن وہ خُدا کی بادشاہی میں گیا اور فرشتوں نے اُسے ابرہام کی گھود میں رکھا۔

بائبل میں دوسری جگہوں پر بھی یسوع بُہت واضح طور پر جہنم کے بارے میں ایک ایسی جگہ کے طور پر ذکر کرتا ہے جہاں گنہگار اپنے گناہوں کی سزا کے لئے جائیں گے۔" اور اگر تیری آنکھ تُجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے نکال کر اپنے پاس سے پھینک دے کانا ہو کر زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اس سے بہتر ہے کہ دو آنکھیں رکھتا ہو تو آتش جہنم میں ڈالا جائے۔" متی ۱۸: ۹(متی ۵: ۲۹؛ مرقس ۹: ۴۷ بھی دیکھیے)

۔۶ فضل سزا کے خلاف ہے ۴

خُدا کسی تفریق سے سزا نہیں دیتا اُس کے کوئی خاص دوست نہیں بلکہ وہ ہمیشہ واضح ہے کہ کن کو اور کیوں وہ سزا دیتا ہے اور یہ بھی بڑی وضاحت سے بیان کرتا ہے کہ وہ کس کو فضل آتا کرتا ہے اور کس کے گناہ کو واضح طور پر معاف کرتا ہے۔

اس کی بُہت زیادہ زبردست مثال خُدا نے گلگتہ کے مقام پر صلیب پر ایک ڈاکو پر فضل کیا اس مجرم نے اپنے گناہ کو تسلیم کیا یسوع کا ساتھ دیا اور اُس سے کہا" پھر اُس نے کہا اے یسوع جب تو اپنی بادشاہی میں آئے تو مجھے یاد کرنا یسوع نے اُس سے کہا میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ تو آج ہی میرے ساتھ فردوس میں ہوگا۔"۔ لوقا ۲۳: ۴۲۔ ۴۳ صلیب پر دوسرا ڈاکو یسوع کے ساتھ سخت ہے اور وہ بھی گلگتہ کے مقام پر اُس کے ساتھ ہے اُس شخص پر خُدا کی طرف سے فضل نہ ہوا اور وہ اپنے ساتھی کی رح فردوس میں نہ گیا اُس کی منزل جیسے کہ ہم مکاشفہ ۲۱: ۸ میں پڑھتے ہیں مگر بُزدلوں اور بے ایمانوں اور گنونے لوگوں اور خونیوں اور حرامکاروں اور جادوگروں اور بُت پرستوں اور سب جھوٹوں سے حصہ آگ اور گندھک سے جلنے والی جھیل میں ہوگا یہ دوسری موت ہے۔"جب فریسی اور صدوقی زنا میں پکڑی ہوئی ایک عورت کو یسوع کے پاس لائے اور اُس سے پوچھا کہ اس کے ساتھ کیا ہونا چاہیے تو یسوع پہلے خاموش رہا ایسے

کسی بھی مقدمے میں موسیٰ کی شریعت واضح تھی کہ ایسی عورت کو سنگسار کرنااورانہوں نے یسوع کو بتایااب یسوع کیا کرے گا؟ حیران کن طریقے سے اُس نے اُن کے خلاف فیصلہ کیالیکن وہ کہتا ہے" جب وہ اُس سے سوال کرتے ہی رہے تو اُس نے سیدھے ہو کر اُن سے کہاکہ جو تم میں بے گناہ ہو وہی اُس کو پتھر مارے"۔

یوحنا۸: ۷ کچھ دیر کے لئے الزام لگانے والے ہچکچائے اور پھر وہ ایک ایک کر کے چلے گئے۔"یسوع نے سیدھے ہو کر اُس سے کہااے عورت یہ لوگ کہاں گئے کیا کسی نے تُجھ پر حکم نہیں لگایا؟ اُس نے کہااے خُداوند کسی نے نہیں۔یسوع نے کہامیں بھی تجھ پر حکم نہیں لگاتا۔جاپھر گناہ نہ کرنا۔"یوحنا۸: ۱۰۔۱۱ میں یہ کہانی بڑی واضح ہے کہ کیسے یسوع نے اُس گناہ گار عورت پر فضل کیایہودی شریعت کے مطابق موسیٰ کی شریعت کے مطابق جو کہ خُدانے خود دی تھی اُس عورت کو موت تک سنگسار کرنا تھالیکن یسوع نے اُس پر فضل کیااوراُسے صرف یہ کہاکہ آئندہ گناہ نہ کرنا۔

اب اگر ہم تیزی سے پرانے عہد نامے میں جائیں تو وہاں یسعیاہ نبی یسعیاہ کی کتاب ۵۳: ۵۔۱۲ میں ایک خاص نبوت حاصل کرتا ہے جو کہ خُدا کے فضل کو پانے کے بارے ہے" حالانکہ وہ ہماری بد کرداری کے باعث کُچلا گیا۔ہماری ہی سلامتی کے لئے اُس پر سیاست ہوئی۔تاکہ اُس کے مار کھانے سے ہم شفاء پائیں۔ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے۔ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھراپر خُداوند نے ہم سب کی بد کرداری اُس پر لاد دی۔

وہ ستایا گیا تو بھی اُس نے برداشت کی اور منہ نہ کھولا۔جس طرح برہ جسے ذبح کرنے کو لے جاتے ہیں اور جس طرح بھیڑ اپنے بال کترنے والوں کے سامنے بے زبان ہے اُسی طرح وہ خاموش رہا۔وہ ظلم کر کے اور فتویٰ لگا کر اُسے لے گئے پر اُس کے زمانہ کے لوگوں میں سے کس نے خیال کیا کہ وہ زندوں کی زمین سے کاٹ ڈالا گیا؟ میرے لوگوں کی خطاؤں کے سبب سے اُس پر مار پڑی۔اُس کی قبر بھی شریروں کے درمیان ٹھیرائی گئی اور وہ اپنی موت میں دولت مندوں کے ساتھ ہوا حالانکہ اُس نے کسی طرح کا ظلم نہ کیااور اس کے منہ میں ہر گز نہ تھا۔

لیکن خُداوند کو پسند آیا کہ اُسے کُچلے اُس نے اُسے غمگیں کیا۔جب اُس کی جان گناہ کی قربانی کے لئے گزرانی جائیگی تو وہ اپنی نسل کو دیکھے ھا۔اُس کی عمر دراز ہو گئی اور خداوند کی مرضی اُس کے ہاتھ کے وسیلہ سے پوری ہوئی۔اپنی جان ہی کا دُکھ اُٹھا کر وہ اُسے دیکھے گا اور سیر ہو گا۔اپنے ہی عرفان سے میرا صادق خادم بہتوں کو راستباز ٹھہرائے گا کیونکہ وہ اُنکی بد کرداری اُٹھالے گا۔اس لئے میں اُس کو بزرگوں میں حصہ دوں گا اور وہ لوٹ کا مال زورآوروں کے ساتھ بانٹ لے گا کیونکہ اُس نے اپنی جان موت کے لئے انڈیل دی اور وہ خطاکاروں کے ساتھ شمار کیا گیا تو بھی اُس نے بُہتوں کے گناہ اُٹھالئے اور خطاکاروں کی شفاعت کی۔" یہاں یسعیاہ نبی ۷۰۰ سال پیشنگوئی کرتا ہے کہ خُدا کسی ایسے شخص کو بھیجے گا جو بد کرداروں کے لئے سزا برداشت کرے گا یہ شخص بُہت زیادہ دُکھ اُٹھائے گا اور مر

جائے گا ہم جانتے ہیں کہ یہ شخص یسوع مسیح ہے جو خُدا کا اپنا بیٹا ہے جو بنی نوع انسان کے گناہ کا باجھ اُٹھانے کے لئے گلگتہ پر موا اس پیشنگوئی کے بعد ۵۰۰ سال پہلے پوری ہوئی خُدا دوبارہ بات کرتا ہے اس بار وہ زکریا نبی کے منہ سے بولتا ہے نبی یہ پیشنگوئی زکریاہ ۱۲: ۱۰ میں کرتا ہے یہ وہی اقتباس ہے جو ہم نے اس سٹڈی میں پہلے استعمال کیا کہ خُدا آنے والے وقت میں فضل اور مہیا کرنے والے روح میں سے انڈیلے گا یہاں بھی وہ مسیحا کی موت کا ذکر کرتا ہے: " وہ مجھے دیکھے گئے، وہ بھی جنھوں نے چھیدا۔۔۔۔"

ان باتوں سے ہم نتیجہ نکال سکتے اور ہمیں نکالنا بھی چاہیے اور دوسرے پیراؤں میں سے بھی کہ خُدا گناہ معاف کرتا اور فضل بخشتا ہے کیونکہ کسی نے ان گناہوں کی سزا کے لئے اپنے آپ کو دی اب ہمیں ضرور نئے عہد نامے کی طرف جانا ہے ایک بُہت ہی متاثر کن اور خوفناک کہانی کو دیکھنے کے لئے گلگتہ کے مقام پر یسوع مسیح کی مصلوبیت کو یسوع مسیح اس واقعے سے گتسمنی باغ میں اپنے آپ میں جستجو کر رہے ہیں اور اپنی دُعا کو ان الفاظ سے ختم کرتے ہیں۔

پھر دوبارہ اُس نے جا کر یوں دُعا کی اے میرے باپ اگر یہ میرے پیئے بغیر نہیں ٹل سکتا تو تیری مرضی پوری ہو"۔ متی ۲۶: ۴۲"

جیسے یسعیاہ نبی نے پیشنگوئی کی کہ یسوع نے اپنی مرضی سے بنی نوع انسان کے گناہ کا تمام بوجھ لے لیا آپ کی اور میری بدکرداریاں اُس پر لاد دی گئی اُس کے آخری الفاظ: " اس کے بعد جب یسوع نے جان لیا کہ اب سب باتیں تمام ہوئیں تاکہ نوشتہ پورا ہو تو کہا کہ میں پیاسا ہوں۔ وہاں سرکہ سے بھرا ہوا ایک برتن رکھا تھا پس اُنھوں نے سرکہ میں بھگوئے ہوئے سپنج کو زوفے کی شاخ پر رکھ کر اُس کے منہ سے لگایا۔ پس جب یسوع نے وہ سرکہ پیا تو کہا کہ تمام وا اور سر جُھکا کر جان دے دی"۔ یوحنا ۱۹: ۲۸۔ ۳۰۔

کیا خُدا کا فضل یہ سب ملاپ ہے؟ بُہت سے لوگ ہیں جو اس پر ایمان رکھتے ہیں اُن کی تعلیم ہے کہ سب کچھ ملاپ ہے ۲۰۰۷ میں ایک بڑی ڑائی اُن تباہی تباہ گزین لوگوں کی تھی جو پہلے ہی بُہت عرصے سے نیدرلینڈ میں رہتے تھے اور اُنھوں نے ابھی تک رہایش کا اجازت نامہ نہیں لیا تھا آخر کار زیادہ تر دو"ٹوں نے پارلیمنٹ میں اس بات کا فیصلہ کیا کہ ۲۷۰۰۰۰ سال سے پناہ کی تلاش میں لوگوں کو معافی دے دیں۔

جب خُدا کا بیٹا بنی نوع انسان کے گناہ کہ بوجھ سے مرا تو خُدا گنہگاروں پر فضل کر سکتا ہے اگرچہ یہ تقابلی جائزہ کس حد تک غلط ہے پھر بھی ہم گنہگار آدمیوں کا ان سیاسی پناہ کی تلاش کرنے والوں کے ساتھ کر سکتے ہیں اُنھیں بھی رہائش کی اجازت لینے کے لئے حرکت میں آنا جب تک وہ اپنے آپ کو متعلق اختیارات رکھنے والوں کے دفتروں کی کھڑکیوں کے سامنے پیش نہیں کرتے تو کچھ بھی نہیں ہوگا اور وہ غیر قانونی طور پر نیدرلینڈ میں رہیں گے۔

اسی طرح سے وہ لوگ جو خدا کے فضل کو حاصل کر لیں گے اُنھیں خود کو خُدا کے سامنے ضرور پیش کرنا ہے اُن کو اپنے گنہگار ہونے کا اقرار کرنا ہے اور اس بات پر ایمان لانا ہے کہ صرف یسوع مسیح ہی اُن کو اُن کے گناہوں سے بچانے کے لئے درمیانی ہونے کے لائق

ہے۔یوحنا۱: ۱۱۔۱۲میں یہ بات حتمی طور پر پیش کی گئی ہے" وہ اپنے گھر آیا اور اُس کے اپنوں نے اُس کو قبول نہ کیا لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے اُنھیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنھیں جو اُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں"۔جب پولوس رسول اس موضوع پر کام کرتا ہے تو وہ افسیوں ۲: ۲۔۱۰ میں اس کا تعلق فضل کے ساتھ جُڑتا ہے" جن میں بشرط دُنیا کی روش پر چلتے تھے اور ہوا کی عمل داری کے حاکم یعنی اُس روح کی پیروی کرتے تھے جو اب نافرمانی کے فرزندوں میں تاثر کرتی ہے۔ان میں ہم بھی سب سکہ سب اپنے جسم کی خواہشوں میں زندگی گزارتے اور جسم اور عقل کے ارادے پورے کرتے تھے اور دوسروں کی مانند طبّی طور پر غضب کے فرزند تھے۔اگر خُدا نے اپنے رحم کی دولت سے اُس پر بڑی محبت کے سبب سے جو اُس نے ہم سے کی۔جب قصوروں کے سبب سے مردہ ہی تھے تو ہم کو مسیح کے ساتھ زندہ کیا۔
تُم کو فضل ہی سے نجات ملی ہے) اور مسیح یسوع میں مل کر اُس کے ساتھ جلایا اور آسمانی مکاموں پر اُس کے ساتھ بیٹھایا تاکہ وہ اپنی) اُس مہربانی سے جو مسیح یسوع میں ہم پر ہے آنے والے زمانے میں اپنے فضل کی بے نہایت دولت دکھائے کیونکہ تُم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تمہاری طرف سے نہیں خُدا کی بخشش ہے اور نہ عمال کے سبب سے ہے فخر نہ کریں کیونکہ ہم اُسی "کی کار گردگی اور مسیح یسوع میں اُن نیک عمال کے واسطے مخلوق ہوئے جن کو خُدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کے لئے تیار کیا تھا

۔۶خُدا کا فضل صرف انسانیت کے ایک چُنے ہوئے حصے کے لئے ہے۶

اگرچہ خُدا کا فضل ایک بخشش کی طرح ہمیں پیش کیا گیا پھر بھی احتجاجی ایمانداروں کے گونے اس میں ایک حد کا اضافہ کیا جا اں وہ کہتے ہیں کہ یہ صرف اُن پر لوگو ہوتا ہے جو خُدا کے چُنے ہوئے ہیں یہ عقیدہ کلیلون کے ذریعے معرضِ وجود میں آیا اور اُس نے اس پر بُہت زیادہ گفتگو کی ۱۶۰۹ءمیں علم الہایت کا ماہر ارمینیس اس عقیدے کے خلاف اُٹھ کھڑا ہوا اور بارہ سا تک وہ ایک دوسرے کے خلاف زبردست طریقے سے بر سرپیکار رہے ڈورڈرچ (نیدرلینڈ) میں ۱۶۱۹ءمیں ایک خاص سینڈ میں ارمینیس کو غلط رار دیا گیا اور چُنے ہوئے لوگوں کی تعلیم کی تصدیق کی گئی اور اس کو دورِ سی لئیر ریگلز (حکمران) نے اٹھارھیوں صدی میں قائم کی۔دس اصولوں میں سے چند کا ذکر کرتے ہیں:"خُدا کے فضل کی بنیاد صرف خُدا کی مرضی پر ہے؛اس کا مطلب یہ نہیں ہ اُس نے تمام ممکنات صورتِ حال میں خاص خوبیوں یاں آدمیوں کے کاموں کو نجات کی شرط کے لئے چُنا بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اُس نے اپنے خاص لوگوں کو تمام گنہگاروں کے معاشرے میں سے قبول کیا ہے۔۔۔ جیسا کہ رومیوں ۹: ۱۳ میں لکھا ہے یعقوب سے تو میں نے محبت کی لیکن عیسو سے نفرت کی اس ہی طرح اعمال ۱۳ : ۴۸ میں: غیر قوم والے یہ سُن کر خوش اور خُدا کے کلام کی بڑھائی کرنے لگے اور جتنے ہمیشہ کی زندگی کے لئے مقرر کیے گئے تھے ایمان لے آئے: ایک گروہی کام میں ہم کیلون والوں کی اس شریح سے متفق نہیں ہو سکتے جب

بائبل کے اقتباس کو استعمال کیا جاتا ہے خصوصاً اُن دس اصولوں پر تو ضرور ہے کہ وہ بائبل کی ساری تعلیم کو پرکھیں جب ہم ایسا کرتے ہیں تو ہم دوبارہ دریافت کرتے ہیں کہ خُدا نے ہر ایک کو مفت اپنا پیغام پیش کیا ہے ہر اُس شخص کو جو ایمان لاتا ہے کوئی حد نہیں ہے یسعیاہ نبی جو آنے والے مسیحا کے بارے میں بُہت ساری نبوت کرتا ہے وہ کہتا ہے "اے سب پیاسو پانی کے پاس آؤ اور وہ بھی جس کے پاس پیسہ نہ ہو آؤ مول لو اور کھاؤ ہاں آؤ مے اور دودھ بے زر اور بے قیمت خریدو۔

۶۔ کیا خُدا کا فضل ہمیشہ کارگر ہے؟

آپ نے سُنا ہو گا یا پڑھا ہو گا اس فقرے کے بارے میں کہ جو "ایک دفعہ بچ گیا ہمیشہ کے لئے بچے گا" یہ وہ مسیحی ہیں جو ایونجلکل کلیسیاؤں کے ساتھ ساتھ کیلوینس کلیسیاؤں میں بھی پائے جاتے ہیں کیلوینس مختلف الفاظ استعمال کرتے ہیں "دورسی لئیر ریگلز" کا اصول نمبر ۱۱ کہتا ہے: " جیسے خُدا خود مکمل طور پر حکمت والا ہے لاتبدیل ہے قادرِ مُطلق ہے مطلق العنان ہے اس طرح اُس کا چناؤ بھی لاتبدیل یا مداخلت یا نامکمل نہیں ہو سکتا اور نہ ہی اُس کے لوگ رد ہونے میں یا کم ہونے میں اور نہ ہی اُس کے چُنے ہوئے لوگ رد ہو سکتے ہیں یا تعداد میں کم ہو سکتے ہیں"۔

ایک دفعہ بچایا گیا ہمیشہ کے لئے بچایا گیا" کا مطلب ہے کہ جو ایک دفعہ مسیحی ہو گیا اُسے کوئی بھی چیز غلط نہیں کر سکتی وہ شخص جہنم کی " آگ سے آزاد ہو گیا وہ خُدا کی روح سے نئے سرے سے پیدا ہوا اور وہ ہمیشہ کی زندگی سے بچ کر کہیں نہیں جا سکتا یہاں تک کہ جو کوئی اپنی زندگی میں کسی سنجیدہ گناہ میں بھی گرتا ہے تو وہ شخص خُدا کے فضل میں نہیں گرتا اور یہ سب ہوتا ہے یہاں تک کہ جب کوئی گناہ میں بھی جاتا ہے اور توبہ کے بغیر مر جاتا ہے۔

یہ وہ لوگ ہیں جو خُدا کو ایک سخت شخصیت کے طور پر دیکھتے ہیں وہ خُدا جو اپنے قوانین سے ہٹ نہیں سکتا وہ ہمارے خیال کو زمینی خیالات سے واپس لاتے ہیں جیسے کہ پرانے وقتوں میں مشرقی مادی اور فارسی قانون کو چلاتے تھے لیکن وہ خُدا کے فضل کی پیش کش کو شدت کے ساتھ استعمال کرتے جب یہ وہ فضل اُن پر ہوتا تو وہ پھولوں کی سیج پر بیٹھ جاتے۔

بائبل ہمیں اس کے بارے میں کیا بتاتی ہے؟ یہ سہیل پسندی اور خود غرضی کا رویہ کہ خُدا کے فضل کے بائبلی اصول کا لطف اُٹھانا ہے نہیں بائبل دوسرے طریقے سے سیکھاتی ہے پرانے عہد نامے کی طرح نئے عہد نامے میں بھی کہانیاں اُن لوگوں کے بارے میں جنہوں نے روحانی زندگی بسر کرنا شروع کی اُن کے برگشتہ ہونے سے اُن کی صورتِ حال تیزی سے گرنا شروع ہوئی اُن کا خاتمہ خوشی کے ساتھ نہ ہوا کچھ مثالیں دیکھیے:

بادشاہ سلیمان اسرائیل میں ایک عظیم اور رنگین حکمران تھا اُس نے طاقت اور دولت کے بجائے حکمت مانگی اور خُدا اُس سے خوش ہوا اُس نے حکمت کے ساتھ ساتھ دوسری چیزیں بھی پائیں اور خُدا اُس کے ساتھ ساتھ تھا لیکن اپنی زندگی میں ہر اُس عورت کے ساتھ شادی

کی جو اُسے ملی اور پھر سلیمان نے بُتوں کی پرستش شروع کی جو اُن عورتوں کے دیوتا تھے آخر میں وہ ایک ہزار عورتوں کے شوہر اور بُتوں کی پُوجا کرنے والے شخص کے طور پر مرا نتیجتاً اسرائیل میں اُس کی بادشاہت اُس کے مرنے کہ بعد دو حصوں میں بٹ گئی۔

حزقیل نبی جن لوگوں کے درمیان بستا تھا وہ گناہ میں گرے ہوئے تھے اور وہ حیران تھا جو کچھ اُس نے دیکھا مندرجہ ذیل میں وہ کہتا ہے: "لیکن اگر صادق اپنی صداقت سے باز آئے اور گناہ کرے اور اُن سب گھنونے کاموں کے مطابق جو شریر کرتا ہے کرے تو کیا وہ زندہ رہے گا؟ اُس کی تمام صداقت جو اُس نے کی فراموش ہو گی۔ وہ اپنے گناہوں میں جو اُس نے کیے ہیں اور اپنی خطاؤں میں جو اُس نے کی ہیں مریگا۔" حزقیل ۱۸: ۲۴ میں آیت سُننے والے یہاں خُدا کے ساتھ متفق نہیں ہیں کیونکہ تمام اچھے کام جو صادق نے کیے ہیں خُدا کی عدالت میں خُدا کو اُن کو بھی شمار کرنا چاہیے پس انھوں نے نبی کے خلاف احتجاج کرنا شروع کیا لیکن نبی اپنے نقطہ نظر پر قائم رہا: "جب صادق اپنی صداقت سے باز آئے اور بدکرداری کرے اور اُس میں مرے تو وہ اپنی بدکرداری کے سبب سے جو نے کی ہے مرے گا اور اگر شریر اپنی مشرارت سے جو وہ کرتا ہے باز آئے اور جان زندہ رکھے گا۔ اس لئے کہ اُس نے سوچا اور اپنے سب گناہوں سے جو کرتا تھا باز آیا۔ وہ یقیناً زندہ رہے گا وہ نہ مرے گا۔" حزقیل ۱۸: ۲۶۔۲۸۔

نئے عہد نامے میں بھی ہم اس طرح کی کوئی بات نہیں دیکھتے کہ وہ کیونکہ " ایک دفعہ بچائے گئے اِس لئے ہمیشہ بچائے گئے" اس کے برعکس خطوط اور مکاشفہ کے مصنفین تمام خُدا کے فضل کے تحفے کو اتنی آسانی سے لینے کے خلاف خبردار کرتے ہیں عبرانیوں ۶: ۴۔۷ میں یہ بات بُہت واضح طور پہ لکھی گئی ہے: " کیونکہ جن لوگوں کے دل ایک بار روشن ہو گئے اور وہ آسمانی بخشش کا مزہ چکھ چکے اور روح القدس میں شریک ہو گئے اور خُدا کے عمدہ کلام اور آئندہ جہان کی قوتوں کا ذائقہ لے چکے۔ اگر وہ برگشتہ ہو جائیں تو اُنہیں توبہ کے لئے پھر نیا بنانا ناممکن ہے اس لئے کہ وہ خُدا کے بیٹے کو اپنی طرف سے دوبارہ مصلوب کر کے ذلیل کرتے ہیں۔ کیونکہ جو زمین اُس بارش کا پانی پی لیتی ہے جو اس پر بار بار ہوتی ہے اور اُنکے لئے کا آمد سبزی پیدا کرتی ہے جن ک طرف سے اُس کی کاشت بھی ہوتی ہے وہ خُدا کی طرف سے برکت پاتی ہے۔" اب تک کی سٹڈی کے اس حصے میں بائبل نہیں سکھاتی: "کہ جو ایک دفعہ بچایا گیا" بلکہ: پاک بنو کیونکہ میں پاک" ا۔ پطرس ۱۶:۱۔

۷۔ ہم خُدا کے فضل کے ساتھ کیا کر رہے ہیں؟

آئیں سب سے پہلے ہم گہرے طور پر شکر ادا کریں کیونک وہ سزا جس کے ہم مستحق ہیں وہ ہمیں نہیں ملے گی یہ یسوع مسیح خُدا کے بیٹے نے اپنے اوپر لے لی اگر ہم اس پر اپنے نجات دہندہ اور اپنے درمیانی کے طور پر ایمان لائیں تو ہم اسے اس کے جلال میں دیکھے گے جب وقت آئے گا اس وقت میں ہم ایک بچائے گئے گنہگار کی طرح رہتے ہیں جس کو ثابت کرنا ہے کہ ہم اپنے نئے نام کے مستحق ہیں یہ نیا

نام ہے خپدا کا فرزند ہم اس الہی ذات میں اُٹھائے جائیں گے اور ہو سکتا ہے کہ آپ نے وہ ڈچ بیان سُنا ہو شاندات شُکر گزاری میں !
ایک شخص جو خُدا کے فضل کو سمجھ گیا وہ بہترین مبلغ تھا شاعر تھا جس کا نام جان نیوٹن تھا اپنی تبدیلی کے بعد اُس نے یہ مشہور گیت لکھا:
شاندار فضل

شاندار فضل کیسا بھلا لگتا ہے
جو مجھے نجات کی طرف کھینچ لیتا ہے
میں جو کھو گیا تھا اب مل گیا ہوں
میں جو اندھا تھا لیکن اب دیکھتا ہوں

بُہت سے خطروں، مصائب فریبوں سے
میں پہلی ہی آ چُکا ہوں
یہ فضل مُجھکو اُن سے دور لایا ہے
اور اس فضل نے مجھے گھر کا راستہ دکھایا ہے

ہاں جب یہ جسم اور دل رُک جائے گا
تو مُجھکو ابدی زندگی میں فضل لائے گا
مجھے وہ نظر نہ آنے والی زندگی بخشی جائے گی
وہ زندگی جس میں لطف اور امن ہو گا

یہ فضل تھا جس نے میرے دل کو خوف سکھایا ہے
اور دُنیا کے خوف سے مُجھ کو چھڑایا ہے
یہ کیسا قیمتی ہے فضلجو مُجھ پہ ظاہر ہوا ہے
وہ لمحہ جس میں میں نے اس پہ توکل کیا

خُداوند نے اچھی چیزوں کا مُجھ سے وعدہ کیا
اُس کے کلام سے میری اُمید بچتی ہے
وہی ہو گا حفاظت اور سپر میری
کہ جب تک زندگی میں اس زمین پہ گزاروں گا

یہ دھرتی جلد برف کی طرح ختم ہو جائے گی
سورج چمکن چھوڑ دے گا
لیکن خُدا جس نے مجھے بلایا
وہ ہمیشہ میرا ہو گا

یہ گیت شاندار فضل اُس نے ۱۷۷۹ء لندن میں ایک انگریز خادم کی حیثیت سے کمپوز کیا کیا یہ ایک مشہور اور جانا جانے والا گیت ہو گیا۔ کرسٹین سکھیب ایک امریکی خاتون نے ۲۰۰۶ء میں "لاگنگ سیزن" کے نام سے جان نیوٹن کی زندگی کی کہانی لکھی اس کو ڈچ زبان میں ترجمہ کیا گیا اور اس کا نام ورلورن زون" ہے اب "شاندار فضل" کے نام سے غلامی سے آزادی کے بارے میں ایک فلم بھی ہے جان نیوٹن مسیحی ہونے سے پہلے ایک غلام تاجر تھا اور اُس کے بعد اس نے الہیات کا مطالعہ شروع کیا اور ایک خادم بن گیا، فلم میں ایک خاص کردار ولبر فورس کا تھا جو جان نیوٹن کی تبلغ کے وسیلے نجات پا گیا اور اُس نے اپنے آپ کو دلجمی سے غلامی سے نکالنے کے وقف کر دیا۔

Foundation: Workgroup "Back to the Bible"
Mailaddress: Populierenstraat 51, 8266 BK Kampen, the Netherlands.
Tel.038-3328234
E-mail: byblos@solcon.nl
Website: www.backtothebible.nl
Local board: president - pastor Ing. M. v.d. Kraats
Secretary/treasurer - A.A. Doorn